سوال

(86) بے دین لوگوں کی نجاست

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم بے دین لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ لوگ آگ کے پجاری ہیں تو کئی گائے وغیرہ کے اوراللہ عزوجل نے ایسے لوگوں کے رِجس اور نجس ہونے کا فرمایا ہے۔ توان کی نجاست کی کیا حقیقت ہے؟ اور کیا ہمیں ان سے علیحدہ رہنا چاہیئے اوران سے مصافحہ نہ کریں؟ اور جبکہ وہ نجس ہیں توان کے ساتھ مل کر کام کرنا کیسا ہے اور وہ چیزیں جنھیں وہ ہاتھ لگاتے ہیں ناپاک ہوجاتی ہیں؟ یادرہے کہ ایسے لوگ دکانوں میں کام کرتے ہیں اوران کا لوگوں کے ساتھ بہت لین دین ہوتا ہے۔ براہ مہربانی وضاحت فرمائی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ عزوجل کا فرمان ہے إِنَّمَا الْمُشْرِ‌كُونَ نَجَسٌ (التوبۃ: 9/28) ''مشرک تو نجس اور پلید ہیں'' اور منافقین کے بارے میں فرمایا ہے فَأَعْرِ‌ضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِ‌جْسٌ ''ان منافقوں سے اعراض کرو، بلاشبہ یہ رِجس ہیں۔'' رِجس لغت میں نجس اور پلید کو کہتے ہیں۔

مگران لوگوں کی پلیدی معنوی ہوتی ہے۔ یعنی یہ اسلام اور مسلمانوں کے لیے ضرر شبہ رساں ہیں۔ ان میں شر اور فساد پایا جاتا ہے لیکن ان کے بدن اگر صاف ہوں تو اسے حسی اور ظاہری طور پر نجس نہیں کہا جاتا۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ ان کے استعمال شدہ کپڑے، اگر بظاہر پاک ہوں توان کا پہن لینا جائز ہے، سوائے ان کے زیرجامہ کے، کیونکہ یہ لوگ پیشاب سے پرہیز نہیں کرتے ہیں بالخصوص جبکہ انہوں نے ختنے بھی نہیں کرائے ہوتے اور ایسے ہی جب وہ نجاست سے ملوث ہوں (ان سے مصافحہ اوران کا لباس پاک ہوگا) مثلاً خنزیر پکانا یا شراب بنانا وغیرہ۔

اوران سے مصافحہ اوران کی بنائی ہوئی چیزوں کا استعمال جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کفار کی بنائی ہوئی چیزوں سے استفادہ کرتے تھے مثلاً وہ کپڑے جوانہوں نے بنے ہوتے تھے۔۔ ان کی چھارت معلوم اور ظاہر ہو توکوئی حرج نہیں اور ایسی چیزوں میں اصل یہی ہے کہ وہ پاک ہوتی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 141

محدث فتویٰ